ایک شاعر یا قلم نگار جو حکومتی ظالمانہ
ہتھکنڈوں کا شکار رہے ہیں ان کو سچ
بولنے سے روکا جاتا ہے تاکہ یہ قوم کو
حقیقت سے آشنا نہ کر دیں۔ اگر آج
کے دور کو دیکھا جائے تو اقبال کی شاعری
یا اقبال کا یہ شعر بڑا موثر ہے اثر رکھتا ہے
کہ اگر کسی بھی قوم نے ترقی کرنی ہے
تو اسے چاہیے کہ وہ جدید علوم حاصل کرے
اور محنت کرے تاکہ حال پر دسترس ہو
مر بدل جائے۔ کیونکہ کسی مفلس اور
نا امیدی والے شخص کی سالن محنت
سے کچھ بھی نہیں بدلنے والا۔ اگر ترقی اور
بہتری چاہیے ہو تو مغربی علوم بھی حاصل
کرو اور نئی ایجادات کرو۔ کیونکہ
آج تک کسی مسلمان نے کوئی تحفہ
اپنے نام نہیں کروایا نہ کوئی ایجاد کیا ہے
مسلمانوں کی کامیابی اور ترقی کے لیے
ضروری ہے کہ وہ نئی ایجادات حاصل
کریں اور اپنا مقام بنائیں

Scanned with CamScanner

سوال نمبر۵ :

جواب :

تلخیص

دلی شہر قدیم ہونے کے ساتھ ساتھ دارالسلطنت رہا ہے لیکن یہاں پر مسلمانوں کی مکمل داری کے باوجود بھی کوئی زبان نکھر کر سامنے نہ آئی اور لوگوں کو تجارت کرنے میں بھی بڑی مشکل پیش آتی تھی۔ ترک حکمران سے لے کر مغل حکمرانوں کی اجارہ داری تک زبان کا یہ دستور اختلاف چلا گیا جبکہ اکبر کے زمانے میں فارسی زبان کی قدر کی گئی اور کسی طرف متوجہ نہ ہوئے تھے۔

عنوان

زبان کا اختلاف

Scanned with CamScanner

پاکستانی حکومت کو سیاحت کے فروغ کا
سب سے بہترین اقدامات کرنے کی ضرورت ہیں
آنے والے سیاحت کاروں کے لیے اچھی
خوراک اور لباس کا مہیا کیا جائے
ان کو پاکستان کے ثقافتی لباس سے
متعارف کروایا جائے تاکہ تجارتی
کے نئے مواقع سامنے آسکیں اور
ملک کی معیشت بہتر ہو سکے۔ غیر ملکی
سیاحت کار اپنے ملکوں میں جا کر میڈیا
کے ذریعے پاکستان کا مثبت امیج دکھا
سکیں اور دوسروں کو ترغیب دیں تاکہ وہ
پاکستان میں تجارتی مراکز قائم کر سکیں۔

تاریخی مقامات میں ہڑپہ اور موہنجوداڑو
قابلِ ذکر ہیں۔ ہڑپہ اور موہنجوداڑو
کی تہذیب دریائے سندھ کے ساتھ ساتھ
بسنے والے لوگوں کی تہذیب سے ملتی ہے
اور آج سے تقریباً 5000 سال پہلے
کی تاریخ، مصنوعات اور تصاویر دیکھنے
کو ملتی ہیں۔

اس کے علاوہ گلگت بلتستان اور شمالی
علاقہ جات میں قدرت کے خوبصورت ترین
مناظر اپنی مثال آپ ہیں۔ یہ تمام کے
تمام مقامات جنت کی مثال دیکھتے ہیں
ان کو دیکھنے کے بعد انسان دنیا کی تمام
پریشانیاں اور مسائل بھول جاتا ہے
انہیں میں گلگت ایک ایسا علاقہ
ہے جہاں تین بڑے پہاڑی سلسلے
آپس میں ملتے ہیں۔ دنیا کے بڑے
پہاڑی سلسلوں میں پاکستان کے
پہاڑی سلسلے بھی قابلِ ذکر ہیں

شمالی علاقہ جات میں خوبصورت جھیلیں
اپنی تصویر پیش کرتی ہیں ان میں وادیٔ کاغان
وادیٔ نیلم سرفہرست ہے اور یہاں کی
سردی بھی دیکھنے کو ملتی ہیں ملکی کے
ساتھ غیر ملکی بھی لطف اندوز ہوتے ہیں

(ج)

جہاں تازہ کی افکارِ تازہ سے ہے نمود
کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا

شاعر کا نام

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال

تشریح

اس شعر علامہ اقبال اس دور کے لوگوں اور علماء کی حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ شعر لکھتے ہیں کہ لوگ سماج کی تنگ نظری کی وجہ سے گھٹ گھٹ کر مر جاتے ہیں۔ انگریزوں کی غلامی کے دور میں مسلمانوں کو تعلیم حاصل کرنے سے روکا گیا۔ مسلمانوں کو 1857ء کی جنگ آزادی کا مرکز ٹھہرایا گیا۔ مسلمانوں کو سرکاری نوکریوں سے خارج کیا گیا۔ مسلمانوں کو ان کے ہر مذہبی اور سماجی حق سے محروم کر دیا گیا تھا۔ اقبال اس دور کے حالات کو اپنے اشعار کے ذریعے لوگوں میں نئی تعلیم اور شعور کا جذبہ پیدا کرتے ہیں کہ ہر دور میں جدید علوم حاصل کرنے سے ہی زندگی گزاری جا سکتی ہے ورنہ

سوال نمبر 7:

جواب:

تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں صرف سائنس
اور ٹیکنالوجی تقدیر بدل سکتی ہیں۔ جدید تیز
ٹیکنالوجی کی وجہ سے قدرتی وسائل پر انحصار کم کر دیا گیا ہے۔
دنیا میں تیز ٹیکنالوجی صرف اور صرف ٹیکنالوجی میں ترقی کا نتیجہ ہے
انسان نے بہتر سمجھا نتائج کے لیے مشینوں پر انحصار کیا ہے
آج کے دور میں سب سے اہم انسانیت یا انسانی ترقی کو
فروغ دینا ہے۔ سائنسی ایجادات کے ذریعے انسانی
کوششوں کو ٹیکنالوجی میں تبدیل کرنا ہوگا انسانی
حالات کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے

Scanned with CamScanner

دنیا بھر میں سیاحتی مقامات کے ساتھ ساتھ پاکستان میں بھی حیرت انگیز سیاحتی مقامات پائے جاتے ہیں جن کی نظیر نہیں ملتی۔ پاکستان میں سیاحتی مقامات قابل دید ہیں۔ آج کے دور میں لوگ کام کی زیادتی اور گھریلو ناتفاقیوں کی وجہ سے ناامیدی اور ڈپریشن کا شکار رہے جاتے ہیں ان مسائل سے بچنے کے لیے سیاحتی مقامات کی سیر کرنا صحت کے لیے مفید ہے سیاحتی مقامات جن میں تاریخی، ثقافتی اور موسمی رد و بدل سے بھرپور مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں ان معاملات کو مد نظر رکھتے ہوئے پاکستان میں سیاحتی مقامات کو دیکھنے کا پہلو سامنے نظر آتا ہے جو کہ نہ صرف ملکی بلکہ غیر ملکی سیاحت کاروں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرتا ہے۔ پاکستان میں موسمی اور قدرتی دلکش مناظر اور دل افروز مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں

اگر پنجاب میں سیاحتی مقامات کا تذکرہ کیا جائے تو تاریخی مقامات کی ایک لمبی فہرست سامنے آتی ہیں۔ جن میں بادشاہی مسجد، مسجد وزیر خان، موتی مسجد، شیش محل، جہانگیر کا مقبرہ، نور جہاں کا مقبرہ، شالیمار باغ، ہرن مینار وغیرہ شامل ہیں۔

Scanned with CamScanner

28560 - Sobia Noreen - 003

①

الردو

سوال نمبر 1 :

جواب :

پاکستان میں سیاحت کا فروغ

خاکہ مضمون

- سیاحت کے مقاصد
- سیاحت کے فروغ کے لیے اقدامات
- تاریخی مقامات
- ثقافتی مقامات
- قدرتی مناظر کی تصویر
- سیاحت سے انسانی زندگی پر اثرات
- ملکی معیشت میں بہتری
- غیر ملکی سیاحت کاروں کا رجحان

Scanned with CamScanner